وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو تو اللہ

وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا

اس کا خمس ہے، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس قرآن پر جو ہمارے بندہ پر

عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کے دن ہم نے اتارا، جس میں دو لشکر باہم مقابل ہوئے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جب تم قریب والے

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ

کنارہ میں تھے اور وہ دور والے کنارہ میں تھے اور قافلہ تم سے

مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ

نیچے تھا۔ اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کر لیتے تو البتہ وعدہ میں ضرور تم آگے پیچھے ہو جاتے۔

وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ

یہ اس لیے کیا تاکہ اللہ فیصلہ فرما دے ایک کام کا جو مقرر ہو چکا تھا، تاکہ ہلاک ہو

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ

جسے ہلاک ہونا ہو قیامِ حجت کے بعد اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہو

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ ۙ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ

قیامِ حجت کے بعد۔ اور یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب اللہ نے آپ کو دکھلایا

فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

ان کفار کو آپ کے خواب میں کم کر کے۔ اور اگر آپ کو اللہ ان کفار کو زیادہ دکھاتا تو تم مسلمان ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ

اور تم اس معاملہ میں باہم الجھ پڑتے، لیکن اللہ نے بچا لیا۔ یقیناً وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ

دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب اللہ ان کفار کو جب تم مقابل

الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ قَلِیۡلًا وَّ یُقَلِّلُکُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِہِمۡ
ہوئے ، تمہاری نگاہوں میں تمہیں کم دکھا رہا تھا اور تمہیں کم دکھا رہا تھا ان کی نگاہوں میں

لِیَقۡضِیَ اللّٰہُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ
تاکہ اللہ ایک کام کا فیصلہ کر دے جو مقرر ہو چکا تھا۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَۃً ع ۵ ۱۷
تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم کسی لشکر کے مقابل ہو

فَاثۡبُتُوۡا وَ اذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿ۚ۴۵﴾
تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ لَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا
اور اللہ اور اس کے رسول کا خوشی سے کہنا مانو اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے

وَ تَذۡہَبَ رِیۡحُکُمۡ وَ اصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿ۚ۴۶﴾
اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَ لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِہِمۡ
اور ان لوگوں کی طرح مت بنو جو اپنے گھروں سے نکلے تھے

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ
اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ کے راستہ سے

اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ ﴿۴۷﴾ وَ اِذۡ زَیَّنَ
روکتے تھے۔ اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب ان کے لیے

لَہُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَکُمُ
شیطان نے ان کے اعمال مزین کیے اور شیطان نے کہا کہ آج تم پر انسانوں میں سے

الۡیَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّیۡ جَارٌ لَّکُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
کوئی غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا مددگار ہوں۔ پھر جب دونوں لشکر ایک دوسرے کے

الۡفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیۡہِ وَ قَالَ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ
مقابل ہوئے تو شیطان اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے

مِّنۡکُمۡ اِنِّیۡۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰہَ ؕ
بری ہوں کہ میں دیکھ رہا ہوں وہ (فرشتے) جو تم نہیں دیکھ رہے، اس لیے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ ع ٦

اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ جب منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۭ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور بنا رکھا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

اور جو اللہ پر توکل کرے گا تو یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ کافروں کی جان نکال رہے ہوں گے فرشتے،

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

مار رہے ہوں گے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔ اور (کہتے ہوں گے کہ)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان گناہوں کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ

اور یہ بات ثابت ہے کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ان کا حال آل فرعون

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کے حال کی طرح اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو اُن سے پہلے تھے۔ جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ قوت والا ہے، سخت سزا دینے

الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلتا نہیں جس کا اُس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

کسی قوم پر انعام کیا ہو یہاں تک کہ وہ خود نہ بدل لیں اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اور یہ کہ اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ ان کا حال آلِ فرعون کے حال کی طرح

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور اُن لوگوں کے حال کی طرح ہے جو اُن سے بھی پہلے تھے۔ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ
پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کیا۔

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
اور سب کے سب ظالم تھے۔ یقیناً بدترین مخلوق اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۚۖ ۝٥٥ اَلَّذِيْنَ
نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ اُن میں سے

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ
وہ جن سے آپ نے عہد کر رکھا ہے، پھر وہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝٥٦ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ
ہر مرتبہ میں اور وہ ڈرتے نہیں ہیں۔ پھر اگر آپ اُن پر قابو پائیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٥٧
جنگ میں تو اُن کے ذریعہ سے منتشر کردیجیے اُن کو جو اُن کے پیچھے ہیں، شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
اور اگر تمہیں ڈر ہو کسی قوم کی طرف سے خیانت کا تو اُن کی طرف برابر سرابر

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٨ ع ٧/٣
معاہدہ کو پھینک دو۔ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝٥٩
اور کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ وہ بھاگ کر آگے نکل گئے ہیں۔ یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ
اور تم تیاری رکھو ان کے لیے اس سامان کی جس کی تم استطاعت رکھتے ہو

وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ
اور گھوڑوں کو باندھ کر کے بھی جس کے ذریعہ تم ڈراؤ اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو

وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
اور ان کے علاوہ دوسروں کو جن کو تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ

يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
انہیں جانتے ہیں۔ اور جو چیز بھی خرچ کروگے اللہ کے راستہ میں

يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا
تو وہ تمہیں پوری پوری دی جائے گی اور تمہیں کم کر کے نہیں دی جائے گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا وَ تَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ
جھکیں تو آپ بھی صلح کی طرف جھکئے اور اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦١﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ
سننے والے، علم والے ہیں۔ اور اگر وہ چاہیں کہ وہ آپ کو دھوکا دیں

فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ‌ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ
تو یقیناً اللہ آپ کو کافی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنی نصرت اور ایمان والوں کے ذریعہ

وَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ
آپ کو قوت دی۔ اور جس نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ اگر آپ خرچ کر دیتے

مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ
وہ دولت جو زمین میں ہے ساری کی ساری تو بھی اُن کے دلوں کو جوڑ نہیں سکتے تھے،

وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿٦٣﴾
لیکن اللہ نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کو اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین کافی ہیں

٨ ع ٢ ٤ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
جو آپ کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایمان والوں کو قتال

عَلَى الۡقِتَالِ‌ؕ اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ
پر ابھاریے۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ‌ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ
تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے

يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ
تو ایک ہزار کافروں پر غالب آ جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ایسی

لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿٦٥﴾ اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ
قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور اللہ نے

اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے۔ تو اگر تم میں سے سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا

تو وہ غالب آجائیں گے دوسو پر۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو غالب آئیں گے

اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ

دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی کے لیے

لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ

مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ اچھی طرح خون بہا دے

فِى الۡاَرۡضِ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ

زمین میں۔ تم دنیا کا سامان چاہتے ہو، اور اللہ آخرت

الۡاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿٦٧﴾ لَوۡلَا كِتٰبٌ

چاہتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے لکھی ہوئی تحریر

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿٦٨﴾

نہ ہوتی تو تمہیں بھاری عذاب پہنچتا اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے لیا۔

فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اب تم کھاؤ اس میں سے جو تم نے غنیمت کے طور پر حاصل کیا حلال پاکیزہ سمجھ کر اور اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنۡ ع ٩ ۵ ۵

یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ فرما دیجیے ان قیدیوں

فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ

سے جو تمہارے ہاتھوں میں ہیں کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی معلوم

خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ

کرے گا تو اللہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ

اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہتے ہیں

فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ

تو یقیناً وہ اللہ سے اس سے پہلے خیانت کر چکے ہیں، پھر اللہ نے ان پر قدرت دی۔

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۷۱ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ

اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا

اللہ کے راستہ میں اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی

اُولٰۤـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ

ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور وہ لوگ

اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَـكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی تو تمہارے لیے ان کی کسی بھی چیز کی ولایت نہیں ہے

مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ وَاِنِ اسۡتَـنۡصَرُوۡكُمۡ

(نہ ارث کی، نہ غنیمت کی) جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین

فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ

میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے

وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۷۲

اور ان کے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ

اور وہ جو کافر ہیں، وہ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِى الۡاَرۡضِ وَفَسَادٌ

اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ ہو جائے گا اور بڑا

كَبِيۡرٌ ؕ ۝۷۳ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا

فساد ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤـئِكَ

اللہ کے راستہ میں اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی، یہی

هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝۷۴

حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
اور وہ جو ایمان لائے اس کے بعد اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
تو یہ لوگ تم ہی میں سے ہیں۔ اور قریبی رشتہ دار ان میں سے ایک دوسرے

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥
کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کی کتاب میں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

اس میں ١٢٩ آیتیں ہیں سورۃ التوبہ مدینہ میں نازل ہوئی اور ١٦ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے براءت کا اعلان ہے ان مشرکین کی طرف جن

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ
سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ کہ (مشرکو!) تم زمین میں چلو پھرو چار

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ
مہینے تک اور تم جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکوگے،

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
انسانوں کی طرف عام اعلان ہے حج اکبر کے دن کہ اللہ

بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ
بری ہے مشرکین سے اور اس کا رسول بھی بری ہے۔ پھر اگر تم توبہ کرو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے ۔ اور اگر روگردانی کرو تو جان لو کہ اللہ کو (بھاگ کر)

مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ
تم عاجز نہیں کر سکتے۔ اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی بشارت

اَلِيْمٍ ۝٣ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
سنا دیجیے۔ مگر ان کو جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ
پھر انہوں نے تم سے کسی چیز کی کمی نہیں کی اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد

اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ
نہیں کی، تو تم ان کے ساتھ ان کے معاہدہ کو پورا کرو اس کی مدت تک۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۴ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ
یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتے ہیں۔ پھر جب حرمت والے مہینے گذر

الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ
جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں ان کو پاؤ

وَ خُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ
اور ان کو پکڑو اور ان کو قید کرو اور تم ان کے لیے ہر تاکنے کی جگہ میں بیٹھو۔

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۵
تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ
اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اس کو پناہ دے دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
کے کلام کو سنے، پھر اس کو اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دیجیے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے

ع
قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۶ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
جو جانتی نہیں۔ مشرکین کے لیے کیسے معاہدہ باقی رہ

عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ
سکتا ہے اللہ اور اس کے رسول کے پاس مگر ہاں، جن سے

عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا
تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے لیے جب تک سیدھے

لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۷
رہیں تم بھی ان کے لیے سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ متقیوں سے محبت فرماتے ہیں۔

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ

کیسے (معاہدہ باقی رہ سکتا ہے) حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آ جائیں تو تمہارے بارے میں وہ پرواہ نہ کریں

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى

رشتہ داری اور عہد کی۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل انکار

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ

کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

کے بدلہ تھوڑی قیمت لی، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ سے روکا۔ یقیناً

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ

برے ہیں وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ وہ پرواہ نہیں کرتے

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰

کسی مؤمن کے بارے میں رشتہ داری اور ذمہ کی۔ اور وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

جو جانتی ہے۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑیں اپنے معاہدہ

عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ

کے بعد اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم کفر کے سرغنوں سے

الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲

قتال کرو، اس لیے کہ ان کو قسموں کی کوئی پرواہ نہیں، (ان سے قتال کرو) تاکہ وہ باز آ جائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا

تم قتال کیوں نہیں کرتے ایسی قوم سے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور جنہوں نے رسول کو

بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے تم سے (نقضِ عہد میں) پہل کی۔

اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ‌ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو اگر تم
مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۳ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ
مؤمن ہو۔ ان سے قتال کرو تاکہ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے
وَ يُخۡزِهِمۡ وَ يَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ
اور انہیں رُسوا کرے اور ان کے خلاف تمہاری نصرت کرے اور ایمان والی قوم
قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۴ۙ وَ يُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ
کے دلوں کو شفا دے۔ اور ان کے دلوں کے غیظ کو دور کرے۔
وَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ
اور اللہ توبہ قبول کرے جس کی چاہے۔ اور اللہ علم والے،
حَكِيۡمٌ ۝۱۵ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ
حکمت والے ہیں۔ کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم چھوٹ جاؤگے حالانکہ اب تک
اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا
اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں اور انہوں نے
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً‌ؕ
اللہ کے علاوہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے علاوہ کسی کو رازدار نہیں بنایا۔
وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۶ؒ مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
اور اللہ کو خبر ہے ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کا کام نہیں ہے
اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ
کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں اس حال میں کہ وہ اپنے خلاف کفر کی گواہی دینے
بِالۡكُفۡرِ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ‌ۚۖ وَفِى النَّارِ
والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال حبط ہوگئے۔ اور وہی دوزخ میں ہمیشہ
هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۝۱۷ اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ
رہنے والے ہیں۔ اللہ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
اللہ پر اور آخری دن پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

ع ۸ / ۲

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ قف فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا

اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے، تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ

لوگوں میں سے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور مسجدِ حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کی طرح بنا دیا جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور آخری

الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط لَا يَسْتَوٗنَ

دن پر اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ

یہ سب برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ وہ لوگ

وقف لازم

اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کے راستہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ لا اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ط

اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ، یہ اللہ کے نزدیک درجہ کے اعتبار سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں بشارت دیتا ہے

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لیے ان میں دائمی نعمتیں

مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ

ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا

بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے

اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ

باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو دوست مت بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں

عَلَى الْاِيْمَانِ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

کفر کو پسند کریں۔ اور جو تم میں سے ان سے دوستی رکھے گا تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ۝٢٣ قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ
لوگ گنہگار ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَاِخۡوَانُكُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ وَ عَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا قبیلہ اور وہ مال جو تم

اۨقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَ تِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا
نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے گھاٹے سے تم ڈرتے ہو

وَ مَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، (اگر یہ تمام چیزیں) تمہیں اللہ اور

وَرَسُوۡلِهٖ وَ جِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ
اس کے رسول اور اس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں، تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ

اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ۝٢٤ ٣ع٨ ٩
اپنا عذاب لے آئے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ‌ ۙ وَّيَوۡمَ
یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بہت سے میدانوں میں، (خاص طور پر)

حُنَيۡنٍ‌ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ
جنگِ حنین میں، جب کہ تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں مبتلا کیا، پھر یہ کثرت تمہارے

شَيۡـًٔا وَّضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ
کچھ بھی کام نہیں آئی اور تم پر زمین تنگ ہو گئی اپنی وسعت کے باوجود،

ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ‌۝۲۵ۚ ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ
پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اتاری

عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اَنۡزَلَ جُنُوۡدًا
اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور فوجیں اتاریں

لَّمۡ تَرَوۡهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
جو تم نے نہیں دیکھیں اور اللہ نے کافروں کو عذاب دیا۔ اور یہ کافروں

الۡكٰفِرِيۡنَ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ
کی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد توبہ قبول کریں گے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جس کی چاہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں، اس لیے وہ مسجدِ حرام کے قریب

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
اس سال کے بعد نہ جانے پائیں۔ اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ
تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دیں گے اپنے فضل سے اگر چاہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٢٨ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
یقیناً اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ تم قتال کرو ان لوگوں سے جو اہلِ کتاب میں سے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
ایمان نہیں رکھتے اللہ پر اور آخری دن پر اور جو حرام نہیں قرار دیتے ان چیزوں کو

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دی ہیں اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے،

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ
(قتال کرو) یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ

صٰغِرُوْنَ ۝٢٩ ع وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ اِۨبْنُ اللّٰهِ ع٤/١٠
ذلیل بھی ہوں۔ یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کی اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
باتیں ہیں۔ یہ ان لوگوں جیسی باتیں کرتے ہیں جو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٣٠ اِتَّخَذُوْٓا
کافر ہو چکے۔ ان پر اللہ کی مار ہو۔ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں؟ انہوں نے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا اللہ کو چھوڑ کر کے

وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا

اور رب بنا لیا مسیح ابن مریم کو۔ حالانکہ خود انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر اسی کا کہ وہ عبادت کریں گے

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۱﴾

ایک ہی معبود کی۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے ان چیزوں سے جن کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ انکار

اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۳۲﴾

کرتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو اتمام تک پہنچائیں اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾

تاکہ اسے غالب کر دے تمام ادیان پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

النصف

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ

اے ایمان والو! یقیناً بہت سے علماء

وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ

اور راہب لوگوں کے مال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور جو بھی سونا اور چاندی کو

الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ

خزانہ کر کے رکھتے ہیں اور اسے خرچ نہیں کرتے اللہ کے راستہ میں

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا

تو آپ انہیں بشارت سنا دیجیے دردناک عذاب کی۔ جس دن جہنم کی آگ میں

فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَ جُنُوۡبُهُمۡ

اسے گرم کیا جائے گا، پھر اس کے ذریعہ ان کی پیشانی اور ان کے پہلوؤں اور ان کی

وَ ظُهُوۡرُهُمۡ ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا

پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو اپنے جمع کرنے کا

مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ ۝۳۵ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ
مزہ چکھو۔ یقیناً مہینوں کی تعداد

عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ خَلَقَ
اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں اس دن سے جس دن

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں۔ یہ

الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ
سیدھا دین ہے۔ اس لیے تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

وَقَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ
اور تمام مشرکین سے قتال کرو جیسا کہ وہ تم سب سے قتال

كَآفَّةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۳۶
کرتے ہیں۔ اور تم جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِىۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى الۡكُفۡرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مہینوں کی تقدیم و تاخیر یہ کفر میں زیادتی ہے، اس کے ذریعہ گمراہ کیا جاتا ہے ان لوگوں کو جو کافر ہیں

يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوۡا عِدَّةَ
کہ اسے ایک سال حلال مہینہ بناتے ہیں اور اگلے سال اسے حرام مہینہ بناتے ہیں تاکہ وہ اس تعداد کے موافق

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ
بنا دیں جسے اللہ نے حرمت والا بنایا کہ پھر وہ حلال کرلیں اسے جس کو اللہ نے حرمت والا بنایا۔ ان کے لیے ان کی بدعملی

اَعۡمَالِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۳۷ ع ۵
مزین کی گئی۔ اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ
اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ ؕ
تم نکلو اللہ کے راستہ میں تو تم زمین کو لگے جاتے ہو۔

اَرَضِيۡتُمۡ بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ
کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی پر راضی ہوگئے؟ جب کہ دنیوی زندگی

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنۡفِرُوۡا

کا فائدہ اٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا۔ اگر تم (اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے) نہیں نکلو گے

يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ دوسری قوم کو بدلہ میں لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـئًا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾

اور تم اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکوگے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔

اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ

اگر تم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نصرت نہیں کروگے تو یقیناً اللہ آپ کی نصرت کر چکا ہے جب آپ کو کافروں نے

كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ

وطن سے نکالا اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو میں سے دوسرے تھے، جب کہ وہ دونوں غار میں تھے

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ

جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے کہ غم نہ کرو، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ

سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا

نے اپنا سکینہ ان پر اتارا اور ان کی مدد کی ایسے لشکروں کے ذریعہ جن کو تم نے دیکھا نہیں

وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰى ؕ وَكَلِمَةُ

اور اللہ نے کافروں کے کلمہ کو نیچے والا بنا دیا۔ اور

اللّٰهِ هِىَ الۡعُلۡيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنۡفِرُوۡا

اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے ۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ نکلو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ

ہلکے ہونے کی حالت میں اور بوجھل ہونے کی حالت میں اور تم جہاد کرو مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اللہ کے راستہ میں۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا

جانتے ہو۔ اگر قریب ہی مال ہو اور درمیانہ سفر ہو

لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

تو ضرور وہ آپ کے پیچھے ہو لیتے، لیکن انہیں سفر مشقت بھرا، دور معلوم ہوا۔

وَ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ

اوراب وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہمیں استطاعت ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ ع ۶ ۵ ۱۲

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو معاف کر دیا۔ آپ نے ان منافقین کو اجازت کیوں دی یہاں تک

لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ تَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾

کہ آپ کے سامنے الگ ہو جاتے وہ جو سچے ہیں اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

آپ سے اجازت نہیں مانگتے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری دن پر

اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ متقیوں کو

بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

خوب جانتے ہیں۔ آپ سے تو وہی لوگ اجازت طلب کرتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ

اللہ پر اور آخری دن پر اور ان کے دل شک کرتے ہیں، پھر وہ

فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ

اپنے شک میں حیران ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے

لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۢبِعَاثَهُمۡ

تو ضرور اس کے لیے تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے ناپسند فرمایا ان کا اٹھنا،

فَثَبَّطَهُمۡ وَ قِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾

اس لیے ان کو پڑا رہنے دیا اور کہا گیا کہ تم بیٹھے رہو بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوۡضَعُوۡا

اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکلتے بھی تو وہ تمہارا نقصان ہی زیادہ کرتے اور البتہ تیز دوڑتے

خِلٰلَكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَ فِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ

پھرتے تمہارے درمیان فتنہ کی غرض سے۔ اور تم میں ان کے لیے کچھ کان لگانے والے

لَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابۡتَغَوُا

(جاسوس) ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے بھی

الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَ قَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ

فتنہ برپا کرنا چاہا اور آپ کے سامنے امور کو الٹ پلٹ کر کے پیش کیا یہاں تک کہ حق

الۡحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنۡهُمۡ

آ گیا اور اللہ کا امر واضح ہوگیا اس حال میں کہ وہ ناپسند کررہے تھے۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں

مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ

جو کہہ رہے تھے کہ آپ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ سنو ! فتنہ میں تو وہ

سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾

گر چکے ہیں۔ اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ

اگر آپ کو بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ کو مصیبت پہنچے

يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ يَتَوَلَّوۡا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے پہلے ہمارے معاملہ میں احتیاط کو لے لیا تھا اور وہ لوٹتے ہیں

وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ

اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ ہرگز ہمیں نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے

اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

لیے لکھ دیا ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى

کرنا چاہئے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے بارے میں منتظر نہیں ہو مگر دو بھلائیوں میں

الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ

سے ایک کے۔ اور ہم بھی تمہارے لیے منتظر ہیں اس کے کہ اللہ

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا

تمہیں اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھ سے عذاب پہنچائے۔ تو تم منتظر رہو،

اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا

یقیناً ہم تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو

اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ‌ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا

یا زبردستی، ہرگز تمہاری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے کہ تم نافرمان

فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ

لوگ ہو۔ اور ان کو مانع نہیں ہوا اس سے کہ ان کی طرف سے ان کے صدقات قبول کیے جائیں

اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ

مگر یہ کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور وہ نماز میں نہیں

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ

آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ

كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ‌ؕ

ناپسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد اچھی نہ لگے۔

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ انہیں اس کے ذریعہ عذاب دے دنیوی زندگی میں

وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحۡلِفُوۡنَ

اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ اور وہ اللہ

بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ

کی قسم کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، لیکن وہ

قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ

ایسی قوم ہے جو ڈرتی ہے۔ اگر وہ پائیں کوئی پناہ لینے کی جگہ یا کوئی غار

اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنۡهُمۡ

یا کوئی گھسنے کی جگہ تو وہ ضرور اس کی طرف بھاگیں گے اس حال میں کہ وہ سروں کو اونچا کیے ہوئے ہوں گے۔ اور ان

مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا

میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کو صدقات کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں۔ پھر اگر انہیں صدقات میں

رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

سے کچھ دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں صدقات میں سے کچھ نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو اللہ اور اس کا رسول ان کو دیتے ہیں

وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے، اللہ ہمیں اپنے فضل سے عنقریب دے گا

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۟٥٩ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ

ع ۷ / ۱۴

اوراس کا رسول بھی دے گا۔ یقیناً ہم تو اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو اچھا ہوتا)۔ صدقات تو

لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

صرف فقراء اور مساکین اور صدقات پر کام کرنے والوں

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ

اور جن کی تالیفِ قلب مقصود ہو ان کا حق ہے اور صدقات غلاموں کی گردن آزاد کرانے میں اور جو مقروض

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً

ہوں ان میں اور اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں۔ اللہ کی طرف سے فریضہ کے طور پر۔

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۟٦٠ وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ

کو ایذاء پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں جو

خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور تصدیق کرتے ہیں ایمان والوں کی

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور رحمت ہیں تم میں سے مؤمنین کے لیے، اور جو

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۟٦١

اللہ کے رسول کو ایذاء پہنچائیں گے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے تاکہ تمہیں راضی کر دیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۟٦٢

الثلثة

اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ ان کو راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یقیناً

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ

اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بھاری

الۡعَظِيۡمُ ۝۶۳ يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ

رسوائی ہے۔ منافق اس سے ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت اتاری

سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ

جائے جو خبر دیتی ہو اُن کو اُن چیزوں کی جو اُن کے دلوں میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مذاق اڑاتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ۝۶۴ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ

یقیناً اللہ اسے ظاہر کرے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ ان سے سوال کریں

لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَ نَلۡعَبُ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ

تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کر رہے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا اللہ کے ساتھ

وَاٰيٰتِهٖ وَ رَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۶۵

اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم مذاق کرتے ہو؟

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ

تم عذر مت پیش کرو، یقیناً تم کافر ہوگئے تمہارے ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم تم میں سے

عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ

ایک جماعت کو معاف کریں گے تو ایک جماعت کو عذاب دیں گے اس بناء پر

كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ۝۶۶ اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ ۷ ع ۸

کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ان میں سے

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَ يَنۡهَوۡنَ وقف لازم

ایک دوسرے سے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے

عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انھوں نے بھلا دیا اللہ کو،

فَنَسِيَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۶۷ وَعَدَ

پھر اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق وہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے

اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ

وعدہ کیا ہے منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں سے جہنم کی

جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ هِیَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ
آگ کا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ان کو کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ تمہارا حال ان کے حال کی طرح ہے جو تم سے پہلے تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ
جو تم سے زیادہ قوت والے تھے اور تم سے زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
پھر انہوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا، پھر تم نے بھی فائدہ اٹھا لیا تمہارے حصہ سے

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
جیسا کہ ان لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے۔

وَ خُضْتُمْ كَالَّذِیْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اور تم مذاق اڑانے میں لگے رہے جیسا کہ وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان کے اعمال

اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
حبط ہوگئے دنیا اور آخرت میں۔ اور یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ یَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو اُن سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِیْمَ
قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْیَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
اور مدین والے اور الٹ دی جانے والی بستیوں کی۔ جن کے پاس ان کے پیغمبر

بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ

اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں

وقف لازم
بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۘ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾

ان لوگوں پر اللہ جلد ہی رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ

اللہ نے وعدہ کیا ہے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے جنتوں کا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ

اور (اس نے وعدہ کیا ہے) عمدہ رہنے کی جگہوں کا جناتِ عدن میں۔ اور اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾ ع ۹ ۱۵

خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ جہاد کیجیے کافروں سے اور منافقین سے

وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۳﴾

اور ان کے بارے میں سختی برتئے۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یہ بات انہوں نے نہیں کہی۔ اور یقیناً انہوں

كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَ هَمُّوۡا

نے کفر کا کلمہ کہا اور وہ ان کے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ارادہ کیا ایسی چیز کا جس کو وہ

بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ

حاصل نہ کر سکے۔ اور انہیں بری نہیں لگی مگر یہ بات کہ اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ

نے انہیں غنی کر دیا اپنے فضل سے۔ پھر اگر وہ توبہ کریں گے تو یہ

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
ان کے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر وہ اعراض کریں گے تو اللہ انہیں عذاب دیں گے
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ
دردناک عذاب دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کا
فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٧٤ وَمِنْهُمْ
زمین میں کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔ اور ان میں سے
مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ
کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا
لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٧٥
تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم صلحاء میں سے بن جائیں گے۔
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ لوٹتے ہیں اعراض
مُّعْرِضُوْنَ ۝٧٦ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ
کرتے ہوئے۔ پھر اللہ نے سزا کے طور پر اُن کے دلوں میں نفاق ڈال دیا
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ
اس دن تک جس دن وہ اللہ سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے
مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝٧٧ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
وعدہ خلافی کی اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
کہ اللہ جانتا ہے اُن کے دل کی بات کو اور اُن کی سرگوشی بھی اور یہ کہ اللہ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝٧٨ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ
تمام پوشیدہ چیزوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو طعنہ دیتے ہیں صدقات کے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
بارے میں ایمان والوں میں سے صدقہ کرنے والوں کو اور ان لوگوں کو جو نہیں پاتے
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۗ سَخِرَ اللّٰهُ
مگر اپنی طاقت بھر، پھر وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے۔

مِنْهُمْ ز وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ
استغفار کریں یا نہ کریں۔ اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی استغفار
مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
کریں گے، پھر بھی ہرگز اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے
كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت
الْفٰسِقِيْنَ ع ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ ١٠ ع ٨ ١٦
نہیں دیتے۔ جہاد سے پیچھے رہنے والے خوش ہو گئے اپنے بیٹھے رہنے پر
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
اللہ کے رسول کے پیچھے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ط
اور جانوں کے ذریعہ اللہ کے راستہ میں اور انہوں نے کہا تم بھی اس گرمی میں مت نکلو۔
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾
آپ فرما دیجیے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ کاش کہ وہ سمجھتے۔
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ج جَزَآءًۢ
پھر انہیں چاہئے کہ وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں۔ ان اعمال کی سزا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ
کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔ پھر اگر آپ کو اللہ لوٹائے
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ
ان میں سے ایک جماعت کی طرف، پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں نکلنے کی تو آپ کہہ دیجیے
لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ط
کہ تم میرے ساتھ ہرگز کبھی بھی مت نکلو اور ہرگز قتال مت کرو میرے ساتھ رہ کر کبھی بھی کسی دشمن سے۔
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
اس لیے کہ تم بیٹھے رہنے پر راضی ہو گئے پہلی مرتبہ میں، تو اب تم بیٹھے رہو

الۡخٰلِفِیۡنَ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ
پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ اور ان میں سے کسی ایک کی جو مر جائے نہ کبھی نمازِ جنازہ

اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ کَفَرُوۡا بِاللّٰهِ
پڑھیئے، نہ اس کی قبر پر کھڑے رہیے۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعۡجِبۡکَ
کفر کیا اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ اور ان کے مال اور ان کی اولاد

اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ اَنۡ یُّعَذِّبَهُمۡ
آپ کو اچھے نہ لگیں۔ اللہ تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ انہیں

بِهَا فِی الدُّنۡیَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ کٰفِرُوۡنَ﴿۸۵﴾
عذاب دیں اس کے ذریعہ دنیا میں اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا
اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور تم جہاد کرو

مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَکَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَ قَالُوۡا
اللہ کے رسول کے ساتھ مل کر تو ان میں سے استطاعت والے آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں

ذَرۡنَا نَکُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِیۡنَ﴿۸۶﴾ رَضُوۡا بِاَنۡ یَّکُوۡنُوۡا
کہ آپ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں اس کو کہ وہ

مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا یَفۡقَهُوۡنَ﴿۸۷﴾
پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ ہوں، اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، پھر وہ سمجھتے نہیں۔

لٰکِنِ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ جٰهَدُوۡا
لیکن رسول اور وہ لوگ جو رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انہوں نے جہاد کیا

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاُولٰٓئِکَ لَهُمُ الۡخَیۡرٰتُ ۫
اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ۔ ان ہی کے لیے بھلائیاں ہیں۔

وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ
اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے جنات تیار کر رکھی ہیں

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ع ۹ ۱۷

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ

یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور اعراب میں سے عذر پیش کرنے والے

مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَ قَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا

آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے اور بیٹھے رہ گئے وہ جنہوں نے اللہ

اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا۔ عنقریب ان میں سے کافروں کو دردناک

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۰﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى

عذاب پہنچے گا۔ ضعفاء پر اور بیماروں پر اور ان پر کوئی حرج نہیں

وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ

جو نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں

اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ

جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں۔ نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام

مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ

نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور نہ ان پر کوئی حرج ہے کہ

اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ

جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ فرماتے ہیں کہ میں نہیں پاتا

مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوۡا وَّاَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ

وہ سواری جس پر میں تمہیں سوار کراؤں۔ تو وہ واپس لوٹتے ہیں اس حال میں کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو

مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا

بہہ رہے ہوتے ہیں غم کے مارے اس وجہ سے کہ وہ نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں۔ الزام

السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ

تو صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اس حال میں کہ

اَغۡنِيَآءُ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ

وہ مالدار ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں۔

وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، پھر انہیں معلوم بھی نہیں۔